باب 13: لیبارٹری اور پریکٹیکل کے کاموں میں مہارت

سوال نمبر 1: کچھ گلانے والے (corrosive) کیمیکلز کے نام لکھیں۔

جواب: کچھ عام گلانے والے (corrosive) کیمیکلز میں منرل ایسڈز (جیسے ہائیڈروکلورک ایسڈ، سلفیورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ)، ہائیڈروجن فلورائیڈ (HF)، طاقتور بیسز (جیسے سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ)، اور خالص ایسیٹک ایسڈ شامل ہیں۔

سوال نمبر 2: دھماکہ خیز کیمیکلز سے ہونے والے نقصانات سے بچاؤ کے لیے کس قسم کی حفاظتی تدابیر اختیار کی جاتی ہے؟

جواب: دھماکہ خیز کیمیکلز سے بچاؤ کے لیے درج ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں:

1. ہمیشہ ان کیمیکلز کی تھوڑی مقدار استعمال کریں۔
2. تجربات ہمیشہ فیوم ہڈ (fume hood) میں کریں۔
3. آگ پکڑنے والی تمام اشیاء کو کام کی جگہ سے دور رکھیں۔
4. حفاظتی عینک، دستانے اور لیب کوٹ لازمی پہنیں۔
5. ان کیمیکلز کو جھٹکا دینے یا ہلانے سے گریز کریں۔
6. خطرناک مواد کو موزوں طریقے سے ٹھکانے لگائیں۔

سوال نمبر 3: ری ایکٹیو کیمیکل سے کس قسم کے نقصانات ہو سکتے ہیں؟

جواب: ری ایکٹیو کیمیکلز اگر احتیاط کے بغیر استعمال کیے جائیں تو دھماکوں، آگ لگنے، اور خطرناک زہریلی گیسوں کے اخراج کا باعث بن سکتے ہیں، جن سے انسانی زندگی اور املاک دونوں کو شدید خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر 4: ایسی دو حفاظتی ہدایات بیان کریں جو تابکاری کے اثرات سے بچاؤ کے لیے ضروری ہیں۔

جواب: تابکاری کے اثرات سے بچاؤ کے لیے دو اہم حفاظتی ہدایات یہ ہیں:

1. ریڈیو ایکٹو مواد کو ہمیشہ محفوظ اور مخصوص جگہ پر سٹور کریں۔
2. تابکاری والے علاقے میں غیر ضروری طور پر زیادہ دیر تک نہ ٹھہریں تاکہ تابکاری کے اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔

سوال نمبر 5: کون سے کیمیکل دم گھٹنے کا سبب بن سکتے ہیں؟

جواب: ایسے کیمیکلز جو ہوا میں آکسیجن کی مقدار کو کم کر کے دم گھٹنے (Asphyxiation) کا سبب بن سکتے ہیں ان میں ہائیڈروجن سائنائڈ، کاربن مونو آکسائڈ، نائٹروجن، آرگون، ہیلیم، میتھین اور کاربن ڈائی آکسائڈ جیسی گیسیں شامل ہیں۔

سوال نمبر 6: فیوم کپ بورڈ میں کس قسم کے ری ایکشنز کرنے چاہئیں؟

جواب: فیوم کپ بورڈ (Fume Cupboard) میں ایسے تمام ری ایکشنز کرنے چاہئیں جن میں زہریلے، گلانے والے (corrosive) یا خطرناک بخارات اور گیسیں خارج ہونے کا امکان ہو، تاکہ یہ بخارات سانس میں شامل ہونے کی بجائے باہر نکل جائیں۔

سوال نمبر 7: لیب میں حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے کم از کم دو تجاویز پیش کریں۔

جواب: لیب میں حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے دو تجاویز یہ ہیں:

1. تمام طلباء کے لیے ذاتی حفاظتی سامان (PPE) جیسے لیب کوٹ، حفاظتی عینک اور دستانوں کا استعمال لازمی قرار دیا جائے۔
2. لیبارٹری میں آگ بجھانے والے آلات اور فرسٹ ایڈ باکس کو نمایاں اور آسانی سے قابلِ رسائی جگہ پر رکھا جائے اور طلباء کو ان کے استعمال کی باقاعدہ تربیت دی جائے۔

سوال نمبر 8: اچانک جھٹکا (شاک) کچھ کیمیکلز کے پھٹنے کا سبب بن سکتا ہے۔ کیوں؟

جواب: کچھ کیمیکلز، خاص طور پر دھماکہ خیز مواد، انتہائی غیر مستحکم ہوتے ہیں۔ اچانک جھٹکا یا ضرب لگنے سے انہیں وہ ایکٹیویشن انرجی مل جاتی ہے جو ان کے اندر ایک تیز رفتار کیمیائی تعامل شروع کرنے کے لیے کافی ہوتی ہے۔ یہ تعامل ایک دم بہت زیادہ گیس اور حرارت پیدا کرتا ہے، جو دھماکے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

سوال نمبر 9: لیبارٹری کی تعریف کریں۔

جواب: لیبارٹری ایک ایسی مخصوص جگہ کا نام ہے جس میں طلباء کو مخصوص طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے اشیاء کے طبعی اور کیمیائی خواص کا مشاہدہ کرنے اور تجربات کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

سوال نمبر 10: لیبارٹری کا کام شروع کرنے سے پہلے بنیادی اصول لکھیں۔

جواب: لیبارٹری کا کام شروع کرنے سے پہلے بنیادی اصول یہ ہے کہ طالب علم خود کو لیبارٹری میں موجود تمام سہولیات، آلات، کیمیکلز اور حفاظتی سامان (جیسے آگ بجھانے والے آلات) کی جگہ اور ان کے استعمال کے طریقوں سے اچھی طرح آشنا کرلے۔

سوال نمبر 11: کیمسٹری لیبارٹری میں کام کرنے کے لیے طالب علم کے لیے چند احتیاطی تدابیر لکھیں۔

جواب:

1. لیبارٹری میں کبھی بھی اکیلے کام نہ کریں، ہمیشہ استاد یا لیب اسٹاف کی موجودگی میں کام کریں۔
2. لیبارٹری میں کھانے پینے کی اشیاء لانے سے گریز کریں۔
3. کسی بھی کیمیکل کو کبھی نہ چکھیں اور نہ ہی براہِ راست سونگھیں۔
4. کام کے دوران ذاتی حفاظتی سامان (لیب کوٹ، عینک) ضرور پہنیں۔

سوال نمبر 12: لیبارٹری کا کام کیمیکلز کے غلط استعمال سے کیسے بچ سکتا ہے؟

جواب: لیبارٹری میں اساتذہ اور عملے کی نگرانی میں کام کرنے، دی گئی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے، کیمیکلز کی بوتلوں پر لگے لیبلز کو غور سے پڑھنے، اور صرف مطلوبہ مقدار میں کیمیکل استعمال کرنے سے ان کے غلط استعمال سے بچا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر 13: چند خطرناک کیمیکلز کے نام بتائیں جو لیبارٹری کے کارکنوں کی حفاظت کے لیے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔

جواب: لیبارٹری میں خطرناک کیمیکلز میں صفائی میں استعمال ہونے والے کیمیکلز، جراثیم کش ادویات، پینٹس، سالوینٹس، کمپریسڈ گیس سلنڈرز، تیزاب، بیس اور کینسر کا باعث بننے والی اشیاء شامل ہیں۔

سوال نمبر 14: دھماکہ خیز کیمیکل کیا ہیں؟ مثالیں دیں۔

جواب: تعریف: ایسے کیمیکلز جو حرارت یا جھٹکا لگنے پر ایک دم بہت زیادہ دباؤ کے ساتھ گیس اور حرارت خارج کرتے ہیں، دھماکہ خیز کیمیکلز کہلاتے ہیں۔ **مثالیں:** پکرک ایسڈ (Picric Acid)، ڈائی نائٹروفینائل ہائیڈرازین، اور بینزائل پر آکسائیڈ۔

سوال نمبر 15: آتش گیر کیمیکلز کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔

جواب: تعریف: آتش گیر کیمیکلز وہ اشیاء ہیں جن کا فلیش پوائنٹ (وہ کم سے کم درجہ حرارت جس پر ان کے بخارات آگ پکڑ سکتے ہیں) کمرے کے درجہ حرارت کے قریب ہوتا ہے۔ **مثالیں:** ایتھرز (Ethers)، میتھائیلیٹڈ سپرٹ، بینزین (Benzene)، اور ایسیٹون (Acetone)۔

سوال نمبر 16: ممکنہ طور پر خطرناک کیمیکلز سے نمٹنے کے لیے حفاظتی ہدایات لکھیں۔

جواب:

1. ہمیشہ حفاظتی لباس (کوٹ، عینک، دستانے) پہنیں۔
2. کام کرنے والی جگہ ہوادار ہو یا فیوم ہڈ کا استعمال کریں۔
3. آگ پکڑنے والی اشیاء کو شعلے سے دور رکھیں۔
4. کام کے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح صابن سے دھوئیں۔

سوال نمبر 17: گلانے والے کیمیکلز کی مثالیں دیں۔

جواب: مثالوں میں منرل ایسڈز، ہائیڈروجن فلورائڈ (HF)، طاقتور بیسز، اور خالص ایسیٹک ایسڈ شامل ہیں۔

سوال نمبر 18: کسی زہریلے کیمیکل کا نام بتائیں۔ **جواب:** کچھ زہریلے کیمیکلز یہ ہیں: مرکری (Mercury)، بینزین (Benzene)، کلورین (Chlorine)، امونیا (Ammonia)، اور ہائیڈروجن سائنائڈ (Hydrogen Cyanide) گیس۔

سوال نمبر 19: ری ایکٹیو کیمیکلز کی مثالیں دیں۔

جواب: ری ایکٹیو کیمیکلز کی مثالوں میں کیلشیم ہائیڈرائڈ (CaH_2)، سوڈیم (Na)، لیتھیم ایزائڈ، اور پکرک ایسڈ شامل ہیں۔

سوال نمبر 20: ریڈی ایشن کے اثرات لکھیں۔

جواب: ریڈی ایشن (تابکاری) کے زیادہ اثرات سے عضلات اور اعضاء کو نقصان پہنچ سکتا ہے، جلد جل سکتی ہے، بال گر سکتے ہیں، اور الٹیاں آ سکتی ہیں۔ یہ کینسر جیسی بیماریوں کا سبب بھی بن سکتی ہے۔

سوال نمبر 21: گلانے والے (Corrosive) کیمیکلز سے نمٹنے کے لیے کن احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے؟

جواب:

1. ہمیشہ فیوم کپ بورڈ میں کام کریں۔
2. حفاظتی عینک کی بجائے سپلیش گوگلز (splash goggles) اور چہرے کی شیلڈ استعمال کریں۔
3. تیزاب کو پتلا کرتے وقت ہمیشہ تیزاب کو آہستہ آہستہ پانی میں ڈالیں، کبھی بھی پانی کو تیزاب میں نہ ڈالیں۔
4. قریب میں ایمرجنسی شاور اور آنکھیں دھونے کا انتظام ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 22: اگر آپ زہریلے کیمیکلز کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں تو کن ہدایات کو یقینی بنایا جا سکتا ہے؟

جواب:

1. ماسک، دستانے اور دیگر حفاظتی لباس پہنیں۔
2. کام کرنے والا کمرہ ہوادار ہو یا فیوم کپ بورڈ میں کام کریں۔

3. کبھی بھی اکیلے کام نہ کریں۔
4. کام ختم کرنے کے بعد اپنے ہاتھ صابن سے اچھی طرح دھوئیں۔

سوال نمبر23: آپ ریڈی ایشن کے اثر سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

جواب:

1. تابکاری کے منبع سے فاصلہ برقرار رکھیں۔
2. تابکاری والے علاقے میں کم سے کم وقت گزاریں۔
3. حفاظتی لباس اور شیلڈنگ (جیسے سیسے کی دیوار) کا استعمال کریں۔
4. ریڈیو ایکٹو مواد کو ننگے ہاتھوں سے نہ چھوئیں۔

سوال نمبر24: دم گھٹنے کے خطرات کیا ہیں؟

جواب: دم گھٹنے کے خطرات سے مراد ایسا ماحول ہے جہاں کسی گیس یا بخارات کی وجہ سے ہوا میں آکسیجن کی مقدار خطرناک حد تک کم ہو جائے، جس سے سانس لینے میں دشواری، بے ہوشی یا موت واقع ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر25: دم گھٹنے والے کیمیکلز کس طرح خطرناک صورتحال پیدا کرتے ہیں؟

جواب: یہ کیمیکلز ہوا میں موجود آکسیجن کی جگہ لے لیتے ہیں۔ جب ہوا میں آکسیجن کی مقدار ایک خاص حد سے کم ہوتی ہے تو انسان اس بات سے بے خبر رہتا ہے اور اسے دل کی دھڑکن بڑھنے، تیز سانس آنے، اور چکر آنے جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو بے ہوشی اور موت کا باعث بن سکتے ہیں۔

سوال نمبر27: دم گھٹنے والے کیمیکلز سے نمٹنے کے لیے حفاظتی ہدایات لکھیں۔

جواب:

1. ان کیمیکلز کو ہمیشہ ہوادار جگہ پر سٹور اور استعمال کریں۔
2. مکمل حفاظتی لباس (کوٹ، دستانے، عینک) پہنیں۔
3. اگر کسی کے متاثر ہونے کا شبہ ہو تو اسے فوراً کھلی ہوا میں منتقل کریں اور طبی امداد طلب کریں۔

سوال نمبر28: کیا آپ لیب میں کانٹیکٹ لینز پہن سکتے ہیں؟

جواب: نہیں، لیبارٹری میں کانٹیکٹ لینز پہننے سے سختی سے منع کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کیمیکلز کے بخارات لینز اور آنکھ کے درمیان پھنس سکتے ہیں، جس سے آنکھ کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں انہیں نکالنا بھی مشکل ہوتا ہے۔

سوال نمبر29: کن حالات میں دھماکہ خیز کیمیکل کے پھٹنے کا امکان ہے؟

جواب: دھماکہ خیز کیمیکلز کو اگر حرارت دی جائے، ان پر ضرب لگائی جائے، یا انہیں اچانک جھٹکا دیا جائے تو ان کے پھٹنے کا امکان ہوتا ہے۔

سوال نمبر30: تجربہ ختم ہونے کے بعد آپ ایسڈ اور الکلی کے فضلے کو کیسے ٹھکانے لگائیں گے؟

جواب: تجربہ ختم ہونے کے بعد ایسڈز اور بیسز کو پہلے ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر **نیوٹرلائز** کرنا چاہیے اور اس کے بعد وافر مقدار میں پانی کے ساتھ نالی میں بہانا چاہیے۔

سوال نمبر31: لیبارٹری اور کیمیائی بوتلوں پر نشانات اور علامات کیوں چسپاں کیے جاتے ہیں؟

جواب: لیبارٹری اور کیمیائی بوتلوں پر انتباہی نشانات اور علامات اس لیے چسپاں کیے جاتے ہیں تاکہ استعمال کرنے والے کو اس کیمیکل یا جگہ سے منسلک خطرات (جیسے آتش گیر، زہریلا، یا گلانے والا ہونا) کے بارے میں پہلے سے آگاہی ہو اور وہ مناسب حفاظتی تدابیر اختیار کر سکے۔

سوال نمبر32: لیبارٹری میں حادثے سے بچنے کے لیے انتباہی علامات اور اشارات کی اہمیت کی وضاحت کریں۔ جواب : انتباہی علامات اور اشارات لیبارٹری میں حفاظت کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ یہ ایک بصری یاد دہانی کا کام کرتے ہیں جو کارکنوں کو فوری طور پر ممکنہ خطرات سے آگاہ کرتے ہیں۔ ان کی مدد سے لوگ یہ جان سکتے ہیں کہ کون سا کیمیکل خطرناک ہے، اس سے کیا نقصان ہو سکتا ہے، اور اس سے بچنے کے لیے کیا احتیاطی تدابیر (مثلاً دستانے پہننا) ضروری ہیں۔ یہ علم حادثات کو رونما ہونے سے روکنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

سوال نمبر33: کیمیکلز سے لگنے والی آگ پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے؟ جواب : کیمیکلز سے لگنے والی آگ پر قابو پانے کے لیے مناسب قسم کا آگ بجھانے والا آلہ (Fire Extinguisher) استعمال کرنا چاہیے۔ عام طور پر CO_2 یا خشک پاؤڈر والے آلات کیمیائی آگ کے لیے موزوں ہوتے ہیں۔ کچھ کیمیائی آگ (مثلاً سوڈیم سے لگی آگ) پر پانی ہرگز نہیں ڈالنا چاہیے کیونکہ اس سے ری ایکشن مزید شدید ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر34: ہنگامی حالات کا سامنا کرنے کے لیے ہنگامی مشقیں (Emergency Drills) کیوں ضروری ہیں؟

جواب: ہنگامی مشقیں اس لیے ضروری ہیں تاکہ لیبارٹری میں کام کرنے والے تمام افراد کو حقیقی ہنگامی صورتحال (جیسے آگ لگنا یا کیمیکل کا پھیلنا) سے نمٹنے کے لیے عملی تربیت مل سکے۔ ان مشقوں سے انہیں یہ یاد رہتا ہے کہ ایسی صورتحال میں کیا کرنا ہے، کہاں جانا ہے، اور حفاظتی آلات کو کیسے استعمال کرنا ہے، جس سے افراتفری کم ہوتی ہے اور نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر35: آپ شارٹ سرکٹ سے لگنے والی آگ سے پیدا ہونے والی ہنگامی صورتحال سے کیسے نمٹیں گے؟

جواب: شارٹ سرکٹ سے لگنے والی آگ کی صورت میں سب سے پہلا اور اہم قدم بجلی کا مین سوئچ بند کرنا ہے۔ اس کے بعد آگ بجھانے کے لیے CO_2 یا خشک پاؤڈر والا آگ بجھانے والا آلہ استعمال کریں۔ بجلی کی آگ پر کبھی بھی پانی کا استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ پانی بجلی کا کنڈکٹر ہے اور اس سے کرنٹ لگنے کا شدید خطرہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر36: کیا آپ تابکاری اور دم گھٹنے والے کیمیکلز کے لیے چسپاں کردہ انتباہی علامات کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں۔

- **تابکاری (Radiation) کی علامت :** یہ ایک پیلے تکون میں تین پنکھوں والا سیاہ نشان (trefoil symbol) ہوتا ہے۔
- **دم گھٹنے (Asphyxiation) کی علامت :** یہ ایک پیلے تکون میں ایک انسانی شکل ہوتی ہے جس کے سر سے ذرات نکل رہے ہوتے ہیں، جو دم گھٹنے کی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔

سوال نمبر37: دھماکہ خیز مواد اور زہریلے کیمیکلز سے ہونے والے خطرات کی نشاندہی کریں۔

جواب:

- **دھماکہ خیز مواد کے خطرات :** ان سے دھماکے کی لہر، اڑنے والے ٹکڑے، اور آگ لگنے سے شدید جسمانی نقصان اور املاک کی تباہی کا خطرہ ہوتا ہے۔
- **زہریلے کیمیکلز کے خطرات :** یہ سانس، جلد، یا منہ کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر سنگین بیماریوں، اعضاء کو نقصان، یا فوری موت کا سبب بن سکتے ہیں۔

سوال نمبر38: ایسی پانچ عام حفاظتی ہدایات تحریر کریں جو ہر قسم کے خطرات سے بچاؤ کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

جواب:

1. ہمیشہ ذاتی حفاظتی سامان (لیب کوٹ، حفاظتی عینک، بند جوتے) پہنیں۔
2. لیبارٹری میں کبھی بھی اکیلے کام نہ کریں۔
3. کسی بھی تجربے کو شروع کرنے سے پہلے اس کے طریقہ کار اور خطرات کو اچھی طرح سمجھ لیں۔
4. لیبارٹری میں کھانے، پینے، یا سگریٹ نوشی سے مکمل پرہیز کریں۔
5. کام کے بعد ہمیشہ اپنے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔

سوال نمبر39: لیبارٹری میں زہریلی گیس کے پھیلاؤ کے اثرات بیان کریں۔

جواب : لیبارٹری میں زہریلی گیس کے پھیلاؤ کے اثرات انتہائی سنگین ہو سکتے ہیں۔ یہ گیس سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر اعصابی نظام، پھیپھڑوں، اور دیگر اعضاء کو فوری طور پر متاثر کر سکتی ہے، جس سے بے ہوشی، شدید بیماری یا موت واقع ہو سکتی ہے۔ اس سے پورے علاقے کو فوری طور پر خالی کرانے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

سوال نمبر40: حادثاتی طور پر ایک طالب علم سے انتہائی مہلک اور دھماکہ خیز کیمیکل چھلک پڑا ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے آپ کون سے ہنگامی اقدامات اپنائیں گے؟

جواب:

1. **پرسکون رہیں :** سب سے پہلے پرسکون رہنا اور افراتفری نہیں پھیلانی۔
2. **اطلاع دیں :** فوراً اپنے استاد یا لیب انچارج کو بلند آواز میں مطلع کریں۔
3. **علاقہ خالی کریں :** اپنے ساتھیوں کو فوراً متاثرہ جگہ سے دور اور محفوظ مقام پر جانے کو کہیں۔
4. **آگ کے ذرائع بند کریں :** اگر ممکن ہو تو قریب موجود تمام شعلے اور بجلی کے آلات بند کر دیں۔
5. **مدد طلب کریں :** لیبارٹری کے ایمرجنسی پروٹوکول کے مطابق ہنگامی عملے کو مطلع کریں۔ خود اس کیمیکل کو صاف کرنے کی کوشش نہ کریں جب تک کہ آپ کو اس کی مکمل تربیت نہ دی گئی ہو۔

سوال نمبر41: مستقبل میں کلورین گیس لیک ہونے جیسے حادثات سے بچنے کے لیے ٹھوس تجاویز پیش کریں۔

جواب : مستقبل میں ایسے حادثات سے بچنے کے لیے درج ذیل تجاویز پر عمل کیا جا سکتا ہے:

1. **محفوظ نقل و حمل :** خطرناک گیسوں کی نقل و حمل کے لیے خصوصی طور پر ڈیزائن کیے گئے، مضبوط اور لیک پروف ٹینکرز کا استعمال کیا جائے۔
2. **باقاعدہ معائنہ :** ٹینکرز اور سٹوریج ٹینکوں کا باقاعدگی سے معائنہ کیا جائے تاکہ کسی بھی کمزوری یا خرابی کا بروقت پتہ چل سکے۔
3. **ہنگامی منصوبہ بندی :** ایسی گیسوں کے روٹ پر اور سٹوریج کی جگہوں پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے واضح منصوبے اور تربیت یافتہ عملہ موجود ہو۔
4. **آبادی سے دوری :** خطرناک کیمیکلز کی سٹوریج اور نقل و حمل کے راستے جہاں تک ممکن ہو، گنجان آباد علاقوں سے دور رکھے جائیں۔